Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact us through Whatsapp on following numbers

+92-348-8709449

www.urdupalace.com

بھٹکتی آتما

---تحریر۔ ثمن شہزادی، نئی آبادی فتح جنگ

اس نے وہاں پڑی روشن کی مشعل جس سے کمرے میں نیم روشنی پھیل گئی سحر نے دیکھا کہ کمرے میں ہر طرف انسانی کھوپڑیاں پڑی ہیں اور جب آتما ان پر چلتی ہے تو وہ ٹوٹ جاتیں ہیں یہ دیکھ کر سحر کو دکھ ہوا اس نے پکا ارادہ کر لیا کہ اس کو سزا ضرور دے گی ادھر جب حرا اور شہر کی صبح آنکھ کھلی تو وہ سحر کو نہ پا کر حیران و پریشان ہو گئیں اور اسے ڈھونڈنا شروع کر دیا مگر انہیں سحر کہیں نہ ملی تو وہ اور بھی پریشان ہو گئیں ساری رات جاگنے کی وجہ سے سحر کو اب نیند آ رہی تھی اسے اپنے اللہ پر پورا بھروسہ تھا اگر اس کی زندگی ختم ہو چکی ہے تو وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پائے گی اور اگر نہیں تو یہ آتما بھی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ اس یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اسے پریشانی سے اپنی مدد سے ضرور نکالے گا وہ سکون سے سو گئی اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک عورت اس کے پاس آئی ہے جس نے سفید لباس پہنا ہوا تھا اس نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا کہ میں جانتی ہوں تم اس وقت بہت پریشان ہو یہ آتما اصل میں ایک ہندو عورت ہے جو اپنے شوہر کے ساتھ اس گیسٹ ہاؤس میں آئی تھی بہت امیر تھی اس کے شوہر نے اس سے جھوٹی محبت کا ڈھونگ رچایا ہوا تھا وہ لالچی تھا اس نے اس کی دولت حاصل کرنا چاہتا تھا اس کی بیوی نے اسے اپنی دوسری گرل فرینڈ کے ساتھ دیکھا تو ان کا جھگڑا ہو گیا کیوں کہ یہ اس سے سچی محبت کرتی تھی مگر شوہر اسے دھوکہ دے رہا تھا۔ جب اس شخص نے اپنا کھیل بگڑتا ہوا دیکھا تو اس نے اس کو قتل کر دیا اس نے وہ لاش نیچے تہہ خانے میں چھپائی ہے اور وہ آتما اسی کی ہے جو تمہارے سامنے آئی تھی یہ اپنے شیطانی منصوبوں کے لیے کئی بے گناہ لڑکیوں کو قتل کر چکی ہے تمہیں اس کا خاتمہ کرنا ہو گا جہاں تم سوئی ہو اس سے دس قدم کے فاصلے پر ایک کھڑکی ہے تم اس کے ذریعے نیچے تہہ خانے میں اتر جانا وہاں اس کی لاش ہو گی تم اس کو جلا دینا اور اور الماری میں پڑی مورتی کو اس کی آمد سے قبل توڑ دینا تاکہ وہ دوبارہ نہ آ سکے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم وصل ہو جائے گی اس گیسٹ ہاؤس میں کئی قتل ہو چکے ہیں اب وہ یہاں رہنے کے قابل نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی سحر کی آنکھ کھل گئی اس نے ادھر ادھر دیکھا وہ آتما وہاں نہیں تھی وہ جلدی سے اٹھی اور بائیں جانب قدم بڑھانے لگی اور ٹھیک دس قدم پر ایک کھڑکی تھی وہ جلدی سے کھول کر نیچے اتر گئی اس نے مشعل ہاتھ میں لے لی جس سے تہہ خانے میں روشنی ہو رہی تھی ورنہ وہ وہاں کچھ بھی تلاش نہ کر پاتی کیوں کہ نیچے بہت اندھیرا تھا اس نے پہلے ایک زنگ آلود الماری سے وہ مورتی نکالی اور ہاتھ میں لے لی اور پھر اس آتما کی لاش کو تلاش کرنے لگی

۔ایک سنسنی خیز اور خوفناک کہانی

گرمیوں کی خوشگوار صبح تھی حرا بستر سے
یہ اٹھی تو سات بج چکے تھے اس نے اپنا تکیہ کلام دہرایا ہائے اللہ ۔ اور جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی اس کی امی کچن میں ناشتہ تیار کر رہی تھی وہ

www.urdupalace.com

www.urdupalace.com

جلدی سے تیار ہوئی اور ناشتہ کیے بغیر ہی سکول کو نکل گئی ناشتے کے لیے اس کے پاس ٹائم کہاں تھا کیوں کہ اس کے سکول ٹائم میں صرف دس منٹ باقی تھے۔

سکول پہنچ کر اس نے سکھ کا سانس لیا کیوں کہ شہر اور سحر اس کے انتظار میں آل ریڈی کھڑی تھیں کیون کہ یہ تینو بہت پکی سہیلیاں تھیں وہ تینوں جلدی سے اسمبلی ہال میں پہنچ گئیں ابھی تین پیریڈ بھی نہیں گزرے تھے کہ حرا کو ناشتے کی یاد ستانے لگی حرا کی طبیعت بھی کچھ ایسی ہی نٹ کھٹ سی شرارتی سی جو سب کو بہت بھاتی تھی۔

آہستہ آہستہ وقت گزرا اور تفریح کا ٹائم ہو گیا حرا نے تو گھڑیاں گن گن کر گزر کر اس وقت کا انتظار کیا تھا وہ تینوں کینٹین کی طرف چل پڑی وہاں جا کر سب سے پہلے جی بھر کر ناشتہ کیا شہر اور سحر نے اپنی پسند کی کھانے کی چیزیں خریدیں اور ایک گھنے درخت کی چھاؤں دیکھ کر اس کے نیچے آ کر بیٹھ گئیں۔

شہر نے درخت کے تنے سے ٹیک لگائی حرا اور سحر اس کے دائیں بائیں بیٹھ گئیں۔

گرمیوں کی چھٹیوں کے لیے کیوں نہ آؤٹنگ کا پروگرام بنائیں سحر نے کہا تو حرا اور شہر کی آنکھوں میں چمک آ گئی یہ تو تو نے بڑے کمال کا آئیڈیا دیا ہے یار ویسے میں تمھیں اتنا عقل مند سمجھتی نہیں تھی حرا نے شوخ انداز میں کہا وہ تو ٹھیک ہے یار گھر سے اجازت کیسے ملے گی شہر نے مانند لہجے میں کہا ہم کس لیے ہیں تم فکر مت کرو یار ہم بات کرے گے تیرے گھر والوں سے سحر نے حرا کی طرف ایک نظر ڈال کر شہر سے پر امید لہجے میں کہا۔

چلو بھئی پہلے جگہ اور دوسرا پلان بناتے ہیں پھر اجازت کے بارے میں سوچیں گے اور اگر نہ ملی تو بتائے بغیر ہی نکل جائیں گے حرا نے بے فکر ہو کر کہا ہاں تم تو بس غلط طریقے ہی سوچنا سحر نے چڑتے ہوئے کہا

اچھا بھئی بس کرو لڑائی اور کام کی بات کرو سحر بولی میرا خیال ہے مری بیسٹ ہے اور ویسے بھی گرمیاں ہیں اور وہاں کے مناظر بھی بہت دلفریب ہیں اب لمبی کہانی نہ شروع کر دینا فطرت کی مداح حرا نے کہا

ویسے آئیڈیا تو بہت اچھا ہے شہر نے کہا

ہاں ناں میرا دماغ تو ایسے ہی چلتا ہے اب تو قائل ہو گئی ہو ناں میری ذہانت کی سحر نے فخریہ انداز میں کہا تو شہر اور حرا کے چہرے کی مسکراہٹ پھیل گئی چلو تو پھر پلان ڈن ہو گیا ڈن سب نے ایک زبان ہو کر کہا۔

ہم جائیں گے کب اور کتنے دن رہیں گے وہاں یہ بھی تو بتاؤ کم از کم ایک ویک تو مسٹ ہے سحر کے سوال کے جواب میں حرا بولی سحر تم بھی تو کچھ کہو حرا نے شہر کی طرف شارہ کر کے کہا

کچھ نہیں بس یہاں میرا دل گھبرا رہا ہے ڈر سا لگ رہا ہے شہر نے پریشان ہوتے ہوئے کہا

کم ان یار اس میں ڈرنے کی کیا بات ہے ہم بہت انجوائے کریں گے انشاء اللہ سحر نے کہا اور اس کے ساتھ ہی بل بج گئی اور تینوں کلاس کی طرف چل پڑیں۔

اگلی صبح انہوں نے اپنے والدین سے پہلی اجازت لیے کی کوشش کی جو تقریبا نا کام رہیں جس کی وجہ سے پریشان ہو گئیں یار اب کیا ہو گا ہماری تو ساری امیدوں پر پانی پھر گیا ہے سحر نے پریشان ہوتے ہوئے کہا تم تو ایسے ہی پریشان ہو جاتی ہو ابھی دو دن باقی ہیں چھٹیوں میں دوبارہ کوشش کریں گے۔ میرا خیال ہے اس بار ہم ضرور کامیاب ہو جائیں گے تم نے وہ شعر نہیں سنا۔

www.urdupalace.com

ارادے جن کے پختہ ہوں نظر جن کی خدا پر ہو
وہ طلاتم خیز موجوں سے گھبرایا نہیں کرتے

سحر نے پرامید ہو کر شوخ انداز میں کہا

تم لوگ ایسے کرنا شام کو میرے گھر آ جانا وہاں بیٹھ کر کچھ پلان بنائیں گے میں تم لوگوں کا انتظار کروں گی ٹھیک ہے ناں اس پر سحر اور حرا نے سر ہلا دیا شام ہو گئی تھی سحر صحن میں ٹہلتے ہوئے ان دونوں کا انتظار کر رہی تھی اتنے میں وہ دونوں گیٹ کے اندر داخل ہوئیں سحر نے انکو خوش آمدید کہا اور ان کو لان میں بٹھا کر خود اندر آ گئی جب واپس آئی اس کے ہاتھ میں ایک ٹرے تھا جس میں تین جوس کے گلاس رکھے ہوئے تھے اس نے وہ شہر اور حرا کو پیش کیے اور ایک خود اٹھا لیا۔ یار ہم اتنی دور سے چل کر تمہارے پاس آئے ہیں تم کوئی بسکٹ بھی ساتھ لے آتی حرا نے جوس کے گلاس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا فکر نہ کرو میری امی چائے بنا رہی ہیں وہ لے آئیں گی تمہارے لیے بسکٹ سحر نے جواب مسکراتے ہوئے کہا

بس کرو میرا خیال ہے کہ اب کام کی بات ہو جائے۔ شہر نے ذرا تنگ ہوتے ہوئے کہا۔ اور انہوں نے پلان ترتیب دینا شروع کر دیاں میں اور حرا تمہارے پاس ایک خوشخبری لے کر آئے ہیں شہر نے کہا۔ وہ کیا۔ وہ یہ کہ مجھے اور حرا کو اجازت مل گئی ہے شہر نے خوش ہوتے ہوئے کہا

تمہارا مشن کہاں تک پہنچا حرا نے جوس کو گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

وہ ناں۔ یار۔ وہ ناں۔ مجھے ناں اجازت مل گئی ہے سحر نے رک رک کر افسردہ لہجے میں کہا

اس دوران حرا اور شہر کے چہرے کے تاثرات مسلسل بدل رہے تھے مگر جملہ مکمل ہوتے ہی دونوں نے خوشی سے یس کا نعرہ لگایا چلو پھر پیکنگ شروع کر دیں ہم سب حرا نے سوالیہ انداز میں کہا

کیوں نہیں ضرور کرو سحر نے جواب دیا مگر ادھر ہم سب رہیں گے۔۔ کہاں، او ہو تم بھی بڑی بے وقوف ہو حرا ہم گیسٹ ہاؤس میں رہیں گے اور کہاں رہیں گے اب ہم فٹ پاتھ پر تو ڈیرے لگانے سے رہے سحر نے جواب دیا۔ ہائے اللہ ۔۔ میں بے وقوف ہوں حرا نے منہ بناتے ہوئے کہا ۔۔ ہائے اللہ تو ہم نے کب کہا کہ تم بے وقوف ہو شہر نے کہا تو سب کی ہنسی نکل گئی

چلو اب ہم چلتے ہیں اس کے ساتھ ہی وہ دونوں گیٹ کی طرف چل پڑیں حرا تمہارے بسکٹ سحر نے پیچھے سے آواز لگائی تم زیادہ خوش نہ ہونا کہ میں تمہارے بسکٹ چھوڑ کر جا رہی ہوں پھر بھی آؤں گی تمہارے بسکٹ کھانے حرا نے پیچھے مڑ کر کہا اور ہاتھ ہلا کر گیٹ سے باہر نکل گئی۔

ان تینوں نے اپنی اپنی تیاری مکمل کر لی تھی اور وہ تینوں حرا کے گھر آ گئیں وہاں سے ان کے والدین نے انہیں روانہ کیا سفر تین گھنٹے کا تھا اور تینوں باتیں کرتی ہوئی اور کھاتے ہوئے وقت کا پتہ بھی نہ چلا اور وہ مری پہنچ گئیں۔

انہوں نے دو کمرے بک کئے انہوں نے دو ہفتے وہاں رہنا تھا انہوں نے دس ہزار ادا کئے کمرے کی چابیاں لیں اور کمرے کی طرف چل دیں کمرے کافی وسیع اور صاف ستھرے تھے اور ضرورت کی ہر شے موجود تھی تینوں نے منہ ہاتھ دھویا اور فریش ہو کر کھانا کھایا اپنا سامان سیٹ کیا میرا خیال تھا ہم تینو ایک ہی کمرے میں سو جائیں شہر نے کہا شام کے چار بج رہے تھے ہم تینوں نے کمرے اس لیے بک کروائے ہیں کہ تینوں ایک میں ہی رہیں میں دوسرے میں سو جاؤں گی اور تم دونوں اس روم میں سو جانا ویسے بیڈ کافی بڑے ہیں ویسے ہم تینوں یہاں سو تو سکتے ہیں حرا نے کہا۔

www.urdupalace.com

اس کے بعد تینوں نے اپنے کمرے کی مکمل سیٹنگ کی اور ریلیکس ہو کر باہر نکل گئیں چونکہ وہ تھک چکی ہیں اس لیے وہ تینوں لان میں ہی بیٹھ گئیں اور گپ شپ کرتی رہیں رات کا اندھیرا پھیل چکا تھا وہ تینوں واپس آئیں اور اپنے اپنے کمروں میں آرام کے لیے چلی گئیں رات تو سکون سے گزری صبح ابھی شہر اور حرا کی آنکھ بھی نہیں کھلی تھی کہ سحر تیار ہو کر ان کے کمرے میں آ گئی۔

میں اتنی دیر سے دستک دے رہی ہوں تم لوگوں کا دروازہ کیوں نہیں کھلا سحر نے برہم ہوتے ہوئے کہا۔ تمہیں اتنی صبح آنے کی ضرورت کیا تھی تمہیں نہیں پتہ تھا کہ ہم لوگ سو رہے ہوں گے حرا نے آنکھ ملتے ہوئے کہا یہ صبح نہیں ہے نو بج رہے ہیں سحر نے کھڑکی کے آگے سے پردہ ہٹاتے ہوئے کہا۔

اتنے میں شہر بھی اٹھ گئی وہ بے چاری کہاں سو سکتی تھی اچھا ہوا تم بھی اٹھ گئی چلو اب تم دونوں نہا دھو کر تیار ہو جاؤ میں تم دونوں کا یہاں انتظار کرتی ہوں پھر ہم ناشتہ کرنے چلتے ہیں سحر نے کہا اور کرسی سے اٹھ کر کھڑی ہو کر باہر دیکھنے لگی ہم ہو گئے ہیں تیار فطرت کی پرستار اب واپس اس دنیا میں آ جاؤ اور چلو ناشتہ کرنے چلیں۔

حرا نے سحر سے مسکراتے ہوئے کہا

تم تو شہر آج بالکل پرستان کی پری لگ رہی ہو اس فراک میں سحر نے شہر کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا

ویسے کالے کپڑوں میں ملبوس جن بھی ہوتے ہیں پرستان میں حرا نے سحر کی طرف اشارہ کیا

اوئے خبردار جو مجھے جن کہا تو سحر نے فوراً غصے سے جواب دیا۔

اچھا بھئی اب لڑائی نہ شروع کرو چلو ناشتہ کرنے چلیں شہر نے فضول قسم کی گفتگو سے تنگ آ کر کہا اس کے ساتھ ہی وہ تینوں چل دیں ناشتے کی ٹیبل پر انہوں نے تقریباً گپ شپ کرتے ہوئے گھنٹہ بھر میں ناشتہ کیا پھر اٹھیں اور بل ادا کر کے باہر نکل گئیں وہ لان میں کچھ دیر بیٹھی رہیں۔

میرا خیال ہے اب مارکیٹ چلتے ہیں میں نے سنا ہے یہاں کی خواتین ہاتھ کا کام بہت اچھا کرتی ہیں اس بہانے کچھ شاپنگ بھی ہو جائے گی اور تھوڑا انجوائے بھی کر لیں گے حرا نے تجویز دیتے ہوئے کہا ہاں یہ ٹھیک ہے جاؤ حرا کمرے سے میرا اور سحر کا بیگ لے آؤ شہر نے حرا سے کہا حرا جب واپس آئی تو اسے سانس چڑھا ہوا تھا۔

کیوں کیا ہوا میلوں کا سفر کر کے آئی ہو ہم نے تم کو پرستان تو نہیں بھیجا تھا بیگ لینے بھیجا تھا بیگ لینے سے جو تمہاری سانس اس قدر پھولی ہوئی ہے سحر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

حرا نے زور سے بیگ ٹیبل پر رکھے اور غصے میں شہر سے مخاطب ہوئی کیوں شہر کی بچی تم نے دروازہ کیوں بند کیا تھا میں زور لگا لگا کر ہلکان ہو گئی مگر دروازہ تو جیسے کھلنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا میں نے دروازہ لاک تو نہیں کیا تھا پھر کیوں نہیں کھل رہا تھا اور میں بیگ لے کر آئی ہوں حرا نے یقین دلاتے ہوئے کہا ویسے دروازہ کھلا کیوں نہیں شہر نے تجسس بھرے لہجے میں کہا

بس کرو چلو چلتے ہیں مارکیٹ سحر نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

وہ تینوں مارکیٹ کی سمت ہو لیں اور چار بجے تک واپس لوٹ آئیں تمام جگہ گھوم کر وہ اپنی شاپنگ کمرے میں رکھ کر فریش ہو کر قریبی جنگل میں گھومنے چلیں گئیں وہ گرمیوں کی ایک خوشگوار شام تھی اور ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی جو ان کو

www.urdupalace.com

تروتازہ کررہی تھی تھوڑا گھومنے کے بعد سحر نے کہا
چلواب واپس چلتے ہیں اندھیرا ہورہا ہے۔
ہم تو تھوڑا اور گھومیں گے اور پھر آئس کریم کھانے جائیں گے
تم بھی ہمارے ساتھ چلو ناں حرا نے پلان بناتے ہوئے کہا
نہیں بھئی میں تو آج بہت تھک گئی ہوں میں تو ریسٹ کرنے جارہی ہوں
اوکے سحر نے مڑتے ہوئے کہا وہ دونوں آئس کریم کھانے چلی گئیں شہر کمرے میں داخل ہوئی تو کمرا زور سے بند ہو گیا
بھئی ہوا سے ہو گیا ہوگا شہر نے گھبرا کر پیچھے دیکھا
یہ دروازہ کیسے بند ہو گیا میں تو خواں مخواں پریشان ہو جاتی ہوں شہر نے اپنے آپ کو سمجھایا اور آکر بستر پر آرام کی غرض سے لیٹ گئی۔
ابھی وہ بستر پر لیٹی ہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی اس نے سوچا شاید حرا اور سحر آ گئی ہوں اس نے جب دروازہ کھولا تو وہاں کوئی نہیں تھا اسے لگا جیسے کوئی اس کے پاس سے گزر کر کمرے میں داخل ہو گیا ہے وہ جب واپس متوجہ ہوئی تو اسے کمرے سے عجیب قسم کی خوشبو آرہی تھی اس نے باہر دیکھا مگر دور تک کوئی نہ تھا وہ گھبرا گئی اور دوڑ کر باہر نکل آئی سامنے سامنے حرا اور سحر کھڑی آئس کریم کھا رہی تھیں وہ شہر کو دیکھ کر حیران ہو گئیں
کیوں محترمہ کر لیا آرام سحر نے کہا
مجھے پتہ تھا تم ہمارے بغیر نہیں رہ سکو گی۔۔ حرا نے کہا
تم اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہو سحر نے شہر کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا
نہیں بس ایسے ہی شہر نے پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا
چلو کافی اندھیرا ہورہا ہے اندر چلتے ہیں شہر نے کہا
چلو ہمارے ساتھ والے روم میں کوئی رہتا ہے شہر نے چلتے ہوئے سوال کیا
نہیں ساتھ والے روم میں تو کوئی نہیں رہتا صرف اوپر والے فلور میں ایک فیملی آئی ہوئی ہے اور وہ لوگ بھی صبح چلیں جائیں گے ساتھ والے کمرے کو تو لاک لگا ہوا ہے لگتا ہے کافی پرانا تالا ہے بہت زنگ آلود ہے شہر نے اپنے معلومات ان کے ساتھ شیئر کیں۔
تمہیں کیسے پتہ حرا نے سحر سے سوال کیا کل میں نے ان لوگوں کو ٹی وی لاؤنج میں دیکھا تھا اور جو باتیں وہ کررہے تھے ان کا کل جانے کا پروگرام ہے سحر نے وضاحت کی
اچھا تو تم ان کی باتیں سنتی رہتی ہو حرا نے شوخ انداز میں کہا۔
سحر کا کمرہ آ گیا اور وہ ان دونوں کو گڈ بائے کہہ کر اندر داخل ہو گئی اور شہر اور حرا اپنے کمرے میں آکر ڈریس چینج کر کے سونے کے لیے لیٹ گئیں کیوں کہ وہ دن بھر کے سیر سپاٹے سے بہت زیادہ تھک گئیں تھیں سحر کمرے میں داخل ہوئی تو لائٹ اوف کئے بغیر ہی لیٹ گئی
پتہ نہیں ہورات کو کون سا پہر تھا اسے یوں محسوس ہوا کہ کوئی اس کا کمبل کھینچ رہا ہے وہ گھبرا گئی اس نے ادھر ادھر دیکھا اسے کوئی نظر نہ آیا کچھ وقت گزرا کہ لائٹ آف ہو گئی اب صرف لمپ جل رہا تھا جس کی ہلکی ہلکی روشنی کمرے میں پھیلی ہوئی تھی اسے کونے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا اس نے اسے آواز دینے کی کوشش کی مگر آواز تو اس کے حلق سے نکل ہی نہ پائی تھی اس کا پورا جسم پسینے سے شرابوت تھا آہستہ آہستہ کونے والا

www.urdupalace.com

سایا چلتا ہوا اس کے بیڈ کے قریب جا کر غائب ہو گیا تھا۔

سحر نے دیکھا کہ وہ کوئی نوجوان لڑکی تھی سیاہ رنگ کا لباس اس نے زیب تن کر رکھا تھا اس کے لمبے کالے اور سیاہ بال اس کے شانوں تک لٹک رہے تھے سحر کو ایسے لگ رہا تھا جیسے ابھی اس کی جان نکل جائے گی وہ دوڑ کر کمرے سے باہر نکلی باہر اندھیرا تھا وہ کسی چیز سے ٹکرائی اور گر گئی جب اس نے اوپر دیکھا تو اس کے سامنے وہی لڑکی کھڑی تھی جو اس نے ابھی اپنے کمرے میں دیکھی تھی اس کے دانتوں اور منہ سے خون بہہ رہا تھا سحر یہ دیکھ کر مزید پریشان ہوگئی اور حرا لوگوں کے کمرے کی طرف بھاگی اس نے جلدی سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوتے ہی دروازہ دھڑام سے بند کر دیا جس کی آواز سے حرا اور شہر بھی جاگ گئیں

کیا ہوا شہر تم اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہو نہ تمہارے پاؤں میں جوتے ہیں بال تمہارے کہیں جا رہے ہیں چلو آؤ ادھر بیٹھو۔

شہر نے اسے پکڑ کر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کہا حرا نے اتنے میں اسے پانی کا گلاس پکڑایا سحر نے ایک ہی سانس میں تمام گلاس ختم کر دیا

کیا ہوا سحر حرا نے سوال کیا۔

بس کچھ۔۔۔ کچھ۔۔۔ کچھ نہیں ہوا مجھے نیند نہیں آ رہی تھی سحر نے مصنوعی مسکرانے کی کوشش کی

ہم نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا کہ ہمارے پاس سو جاؤ شہر نے کہا

رات کے تین بج چکے تھے وہ تینوں سو گئیں

فجر کی اذان ہو رہی تھی کہ ان کی آنکھ کھل گئی وہ اٹھیں اور نماز ادا کی اور پھر ناشتہ کرنے چلی گئیں انہوں نے واپسی پر چند ضرورت کی چیزیں لیں اور گھومنے چلی گئیں شہر کل والے معاملے کو ابھی تک سمجھ نہیں پا رہی تھی اور دوسری طرف سحر رات والے واقعہ سے الگ پریشان تھی حرا بھی اس بات کو نوٹ کر رہی تھی کہ کوئی وجہ ضرور ہے جو یہ دونوں پریشان ہیں۔

کیمرا تو ہم کمرے میں ہی بھول آئے ہیں جاؤ حرا تم جا کر لے آؤ

اوکے میں جاتی ہوں حرا کے جانے کے بعد شہر نے سحر سے کہا۔

میں نے تم سے ایک بات کرنی تھی

بات تو اک میں نے بھی تم سے کرنی ہے تم اپنی بات بتاؤ سحر نے کہا

اس کے بعد ان دونوں نے اپنے ساتھ بیتے واقعات ایک دوسرے کے ساتھ گوش گزار دیئے

ادھر حرا کمرے میں داخل ہو کر اس نے دروازہ کھلا چھوڑا اور جلدی سے کیمرا نکالنے لگی کہ لائٹ چلی گئی باہر بادل چھائے ہوئے تھے اس لیے کھڑکی کھلی ہونے کے باوجود بھی اندر کوئی خاطر خواہ روشنی نہ تھی حرا خوفزدہ ہوگئی اسے اپنے پیچھے کسی کی آہٹ سنائی دی اس نے کیمرا لے کر جوں ہی پیچھے مڑنا چاہا وہ یہ دیکھ کر وہی جم گئی کہ اس کے پیچھے ایک خوبصورت لڑکی سیاہ لباس میں کھڑی تھی اس کے منہ سے خون بہہ رہا تھا اس سے حرا اور بھی خوفزدہ ہوگئی حرا کو یوں پریشان دیکھ کر اس نے قہقہہ لگایا اس کے قہقہے کی آواز سے تو جیسے حرا کے جسم میں سانسیں دوڑنے لگی وہ دروازے کی طرف بھاگی مگر دروازہ بند تھا حرا ایک چیخ کے ساتھ بے ہوش ہوئی۔

اس کی آواز سن کر سحر اور شہر بھی آ گئی انہوں نے حرا کو اٹھا کر بیڈ پر ڈالا جب اس کو ہوش آیا تو انہوں نے اس سے وجہ دریافت کی تو اس نے اپنے ساتھ آنے والا تمام واقعہ سنا دیا پھر سحر اور شہر نے بھی اپنے ساتھ ہونے والے واقعے اسے

www.urdupalace.com

سنائے اس سے انہیں اس کا اندازہ بلکہ یقین ہو چکا تھا کہ یہاں کچھ ضرور ہے باہر موسم بہت خراب ہے اور بارش بھی ہو رہی ہے ہمارا یہاں سے جانا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن نظر آ رہا ہے اب ہم صبح ہی پیچھے شفٹ ہو سکتے ہیں۔

اور پھر جیسے ہی کوئی انتظام ہو گا ہم واپس روانہ ہو جائیں گے حرا نے کہا

اب ہمیں جتنی جلدی ہو یہاں سے چلے جانا چاہئے مجھے تو بہت گھبراہٹ محسوس ہو رہی ہے شہر نے کہا۔

جو بھی ہو رات تو یہی گزارنی پڑے گی سحر نے فکرمند ہوتے ہوئے کہا

رات تو گزارنی ہی ہے کچھ کھا لیتے ہیں حرا کچن میں کچھ ضروری اشیا لینے چلی گئی یوں محسوس ہوا جیسے اس کے پیچھے کوئی ہے مگر جب اس نے مڑ کر دیکھا تو کوئی نہ تھا وہ تیز تیز قدم اٹھاتی باہر نکل آئی انہوں نے ڈنر کیا اور تھوڑی دیر گپ شپ لگانے کے بعد سونے کے لیے لیٹ گئیں۔

حرا اور شہر تو سو گئیں مگر سحر کو نیند نہیں آ رہی تھی شاید وہ چند لمحے کے لیے سو گئی تھی اب اس کی آنکھ کھل گئی تھی اس کی طبیعت بے چین ہو رہی تھی اسے گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی اتنے میں دروازہ کھلا اور وہی حسینہ اندر داخل ہوئی جسے وہ قبل ایک رات دیکھ چکی تھی اب بھی وہی حالت تھی اسے دیکھ کر سحر نے چیخنا چاہا مگر اس کی آواز نہیں نکل رہی تھی اس کا گلا خشک ہو گیا تھا وہ آتما آگے بڑھ رہی تھی اور سحر کو گھسیٹتی باہر لے آئی اور دروازہ خود بخود بند ہو گیا آتما نے سحر کو نیچے فلور پر لا کر ایک کمرے میں بند کر دیا اندر خاصا اندھیرا تھا کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا ہاں مگر اس حسینہ کی آنکھوں میں وحشت نمایاں تھی سحر نے ڈرتے ڈرتے سوال کیا

تم۔۔۔کون۔۔۔کون کون ہو۔

اس نے ایک بھیانک قہقہہ لگایا جس سے تمام کمرا گونج اٹھا۔

میں تمہاری موت ہوں موت اب تم میرے ہاتھوں سے بچ نہیں سکتی

اس نے کڑک دار آواز میں کہا دو لمحے کے بعد سحر نے پھر اپنی ہمت جمع کر کے پوچھا

تم مجھے کیوں مارنا چاہتی ہو یہ جملہ سحر نے وقفے وقفے سے اور ڈرتے ڈرتے بمشکل سے پورا کیا۔

تم نے میرا بگاڑا تو کچھ نہیں البتہ سنوار سکتی ہو کل تمہاری زندگی کا آخری دن ہو گا برسوں میں تمہاری جان لے لوں گی جس سے مجھے طاقت ملے گی اور میں بڑی جادوگرنی بن جاؤں گی اور جادو کی دنیا کی ملکہ کہلاؤں گی آتما نے اپنا تمام پلان اسے بتاتے ہوئے کہا۔

مگر میں تمہیں اپنے اس گھناؤنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دوں گی سحر نے باہمت لہجے میں کہا۔

اے لڑکی آرام سے دن بسر کر ورنہ آج ہی کام تمام کر دوں گی تمہارا تم یہاں سے نکلو گی تو کچھ کرو گی ناں اس لیے بہتر ہے کہ چپ چاپ اپنی موت کا انتظار کر اس کے ساتھ ہی اس نے قہقہہ لگایا اور کونے کی طرف بڑھی۔

اس نے وہاں پڑی روشن کی مشعل جس سے کمرے میں نیم روشنی پھیل گئی سحر نے دیکھا کہ کمرے میں ہر طرف انسانی کھوپڑیاں پڑی ہیں اور جب آتما ان پر چلتی ہے تو وہ ٹوٹ جاتی ہیں یہ دیکھ کر سحر کو دکھ ہوا اس نے پکا ارادہ کر لیا کہ اس کو سزا ضرور دے گی ادھر جب حرا اور شہر کی صبح آنکھ کھلی تو وہ سحر کو نہ پا کر حیران و پریشان ہو گئیں اور اسے ڈھونڈنا شروع کر دیا مگر انہیں سحر کہیں نہ ملی تو وہ اور بھی پریشان ہو گئیں ساری رات جاگنے کی

www.urdupalace.com

وجہ سے سحر کو اب نیند آرہی تھی اسے اپنے اللہ پر پورا بھروسہ تھا اگر اس کی زندگی ختم ہو چکی ہے تو وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پائے گی اور اگر نہیں تو یہ آتما بھی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔

اس یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اسے پریشانی سے اپنی مدد سے ضرور نکالے گا وہ سکون سے سو گئی اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک عورت اس کے پاس آئی ہے جس نے سفید لباس پہنا ہوا تھا اس نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا کہ میں جانتی ہوں تم اس وقت بہت پریشان ہو یہ آتما اصل میں ایک ہندو عورت ہے جو اپنے شوہر کے ساتھ اس گیسٹ ہاؤس میں آئی تھی بہت امیر تھی اس کے شوہر نے اس سے جھوٹی محبت کا ڈھونگ رچایا ہوا تھا وہ لالچی تھا اس نے اس کی دولت حاصل کرنا چاہتا تھا اس کی بیوی نے اسے اپنی دوسری گرل فرینڈ کے ساتھ دیکھا تو ان کا جھگڑا ہو گیا کیوں کہ یہ اس سے سچی محبت کرتی تھی مگر شوہر اسے دھوکہ دے رہا تھا۔

جب اس شخص نے اپنا کھیل بگڑتا ہوا دیکھا تو اس نے اس کو قتل کر دیا اس نے وہ لاش نیچے تہہ خانے میں چھپائی ہے اور وہ آتما اسی کی ہے جو تمہارے سامنے آئی تھی یہ اپنے شیطانی منصوبوں کے لیے کئی بے گناہ لڑکیوں کو قتل کر چکی ہے تمہیں اس کا خاتمہ کرنا ہوگا جہاں تم سوئی ہو اس سے دس قدم کے فاصلے پر ایک کھڑکی ہے تم اس کے ذریعے نیچے تہہ خانے میں اتر جانا وہاں اس کی لاش ہوگی تم اس کو جلا دینا اور الماری میں پڑی مورتی کو اس کی آمد سے قبل توڑ دینا تاکہ وہ دوبارہ نہ آسکے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم وصل ہو جائے گی اس گیسٹ ہاؤس میں کئی قتل ہو چکے ہیں اب وہ یہاں رہنے کے قابل نہیں ہے۔

اس کے ساتھ ہی سحر کی آنکھ کھل گئی اس نے ادھر ادھر دیکھا وہ آتما وہاں نہیں تھی وہ جلدی سے اٹھی اور بائیں جانب قدم بڑھانے لگی اور ٹھیک دس قدم پر ایک کھڑکی تھی وہ جلدی سے کھول کر نیچے اتر گئی اس نے مشعل ہاتھ میں لے لی جس سے تہہ خانے میں روشنی ہو رہی تھی ورنہ وہ وہاں کچھ بھی تلاش نہ کر پاتی کیوں کہ نیچے بہت اندھیرا تھا اس نے پہلے ایک زنگ آلود الماری سے وہ مورتی نکالی اور ہاتھ میں لے لی اور پھر اس آتما کی لاش کو تلاش کرنے لگی جلد ہی وہ لاش بھی اسے مل گئی وہ لاش تو نہیں تھی مگر ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ تھا۔

اس نے مشعل کی مدد سے اسے جلا دیا اس کے ساتھ ہی آتما چیختی ہوئی اندر آگئی اس نے فوراً پوری قوت سے مورتی زمین پر دے ماری جس کی وجہ سے وہ ٹوٹ گئی اس کے ساتھ ہی آتما غائب ہو گئی سحر نے اپنے کپڑے جھاڑے اور باہر نکل آئی اس کے بعد اس کا رخ اپنے کمرے کی طرف تھا اس کو پتہ تھا اس کی دونوں سہیلیاں اس کے لیے بہت پریشان ہوں گی اور وہ خوش بھی تھی کہ اس نے ایک بہت بڑے فتنے کا خاتمہ کر کے ہزاروں معصوم لوگوں کی جانیں بچائی ہیں جب سحر نے دروازہ کھولا تو وہ دونوں اس کی طرف لپکی کہاں تھی تم دونوں نے بیک وقت سوال کیا۔ تو سحر نے اپنے ساتھ آنے والا تمام واقعہ سنا دیا وہ چند دن وہاں رہیں اور اور پھر واپس آگئیں آج بھی جب ان کو وہ واقعہ یاد آتا ہے تو ایک خوف کی لہر ان میں دوڑ جاتی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی وہ اللہ کا شکر ادا کرتی ہیں کہ ان کی زندگیاں بچ گئیں اور انہوں نے ہزاروں لوگوں کی زندگیاں بچائیں

---

www.urdupalace.com

Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact us through Whatsapp on following numbers

+92-348-8709449

www.urdupalace.com